Dar-ul-Madinah
International Islamic School System
Dawat-e-Islami

تربیہ ہوم ورک برائے تعطیلات موسم گرما2022

حضرتِ سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سرکار مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا:"انسان کا اپنے بچے کو ادب سکھانا ایک صاع صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔"(سنن الترمذی)

محترم والدین!

موسم گرما کی تعطیلات میں دارالمدینہ مجلس آپ کو بچوں کی تربیت کے سلسلے میں کچھ تربیہ مدنی پھول پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے تاکہ تعطیلات میں بھی بچوں کی اسلامک، سوشل اور مورل ویلیوز کو بڑھایا جا سکے، موسم گرما کی تعطیلات کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے گھر میں اور گھر سے باہر رشتہ داروں کے یہاں جاتے ہوئے بھی دیے گئے نیک کاموں کو اپنے اور اپنے بچوں کے روزمرہ معمولات کا حصہ بنائیے۔

- راستے سے گزرتے ہوئے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹانا۔
- رشتے داروں کے گھر ملاقات کے لیے جانے پر آتے جاتے سلام کرنا، گھر میں جو بھی مہمان آئیں ان کو سلام کرنا۔
- گرمی کی شدت کے پیش نظر پرندوں کے لیے دانے اور پانی کا اہتمام کرنا۔
- قربانی کے جانوروں کا خیال رکھنا اور ان کو تنگ نہ کرنا۔
- لوگوں کے مشکل وقت میں ان کے کام آنا، بے غرض ہو کر ان کی ضروریات کو پورا کرنا۔
- خندہ پیشانی سے پیش آنا اپنے بڑوں اور چھوٹوں کو ان کے مرتبے اور مقام کے مطابق عزت دینا۔
- ماں باپ کی نافرمانی سے بچنا۔
- اپنے گھر میں فیضان سنت سے درس دینے یا سننے کی سعادت حاصل کرنا۔
- جب اذان ہو تو تمام کام موقوف کر کے اذان کا جواب دینا۔
- اساتذہ کی طرف سے دیا ہوا کام بروقت کرنا۔
- چھوٹے بہن، بھائیوں پر ایثار کرنا۔
- گھر سے باہر آتے جاتے وقت بدنگاہی سے بچنا۔
- گھر کے غیر ضروری پنکھے اور لائٹس بند کرنا۔
- کسی بھی نعمت کو دیکھ کو ماشآءَ اللہ کہنا۔
- اسکول کا کام کرنے کے بعد اپنا بیگ اور کتابیں جگہ پر ترتیب سے رکھنا۔
- غصہ آجانے پر بدلہ نہ لینا اور خاموشی اختیار کرنا۔
- چھوٹے بہن بھائیوں کی شرارتوں اور ستانے پر درگزر سے کام لینا۔
- گرمی کی شدت میں اس دعا کو پڑھنا:

حضرت سیدنا ابو سعید اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کی ہے، کہ جب سخت گرمی ہوتی ہے تو بندہ کہتا ہے: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ، آج بڑی گرمی ہے! اے اللہ مجھے جہنم کی گرمی سے پناہ دے، اللہ تعالیٰ دوزخ سے فرماتا ہے: میرا بندہ مجھ سے تیری گرمی سے پناہ مانگ رہا ہے اور میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسے تیری گرمی سے پناہ دی۔ (البدور السافرۃ فی علوم الامور، ص ۳۱۸)